سوال

(353) کیا اقامت کہنے والا امامت بھی کروا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مؤذن کے لئے یہ جائز ہے۔ کہ وہ اقامت کہہ کر نمازیوں کا امام بھی بن جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے کہ ایک ہی شخص اذان واقامت ہی کہے اور اگر مؤذن دیگر نمازیوں کی نسبت قرآن مجید کا زیادہ عالم ہو تو وہ حاضرین کا امام بھی بن سکتا ہے۔ جب مقررہ امام موجود نہ ہو اور وہ مؤذن کو اپنا نائب بنا جائے تو اس صورت میں بھی مؤذن امامت کروا سکتا ہے اسی طرح مؤذن کو تنخواہ دار امام کے منصب پر فائز کرنا بھی جائز ہے۔ (شیخ ابن جبرینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 334

محدث فتویٰ